

289

آیات نمبر 41 تا 56 میں اللہ کی طرف سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو منتخب کرنا اور انہیں فرعون کی طرف جانے کی ہدایت۔ موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے دربار میں پہنچنا اور اسے ایمان کی دعوت دینے کے واقعات۔

وَ اصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِىۡ ﴿۴۱﴾ اور ہم نے تمہیں خاص اپنے لئے منتخب کرلیا ہے

اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَ اَخُوۡكَ بِاٰيٰتِىۡ وَلَا تَنِيَا فِىۡ ذِكۡرِىۡ ﴿۴۲﴾ اب تم اور تمہارا بھائی ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور تم دونوں ہمارے ذکر میں سستی نہ کرنا

اِذۡهَبَاۤ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ کہ وہ سرکشی میں حد سے تجاوز کرچکا ہے

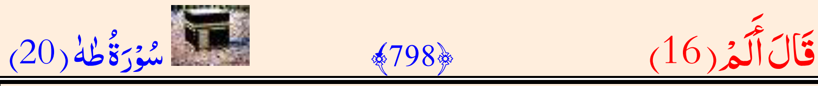
فَقُوۡلَا لَهٗ قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ﴿۴۴﴾ پھر وہاں جا کر اس سے سے نرمی سے بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت قبول کرلے یا ہمارے غضب سے ڈر جائے

قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ عَلَيۡنَاۤ اَوۡ اَنۡ يَّطۡغٰى ﴿۴۵﴾ دونوں بھائیوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے رب! ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی نہ کر بیٹھے یا اور زیادہ سرکشی نہ کرنے لگے

قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِىۡ مَعَكُمَاۤ اَسۡمَعُ وَ اَرٰى ﴿۴۶﴾ اللہ نے فرمایا کہ ڈرو مت! میں تم دونوں کے ساتھ ہوں، سب کچھ سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں

فَاۡتِيٰهُ فَقُوۡلَاۤ اِنَّا رَسُوۡلَا رَبِّكَ فَاَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ ۙ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ؕ اب تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو کہ بیشک ہمیں تیرے رب نے بھیجا ہے، پس تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے دے اور ان کو کسی طرح کی تکلیف نہ دے

قَدۡ جِئۡنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّكَ ؕ بلاشبہ



ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں وَ السَّلٰمُ عَلٰی
مَنِ اتَّبَعَ الۡهُدٰی ﴿۴۷﴾ اور ہر اس شخص کے لئے سلامتی ہے جو سیدھی راہ پر چلا
اِنَّا قَدۡ اُوۡحِیَ اِلَیۡنَاۤ اَنَّ الۡعَذَابَ عَلٰی مَنۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۴۸﴾ ہماری طرف
وحی بھیجی گئی ہے کہ جو شخص اللہ کو جھٹلائے گا اور اس سے روگردانی گا، یقینا اس کے
لئے اللہ کی طرف سے عذاب ہے قَالَ فَمَنۡ رَّبُّکُمَا یٰمُوۡسٰی ﴿۴۹﴾ فرعون نے
پوچھا کہ اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیۡۤ اَعۡطٰی کُلَّ
شَیۡءٍ خَلۡقَهٗ ثُمَّ هَدٰی ﴿۵۰﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر
چیز کو ایک مخصوص وجود بخشا، پھر اسی کے مطابق اس کی رہنمائی بھی کی دنیا میں ہر
جاندار ایک مخصوص شکل و صورت رکھتا ہے اور اسے اس کے ماحول اور اس کی ضروریات کے
مطابق عقل و فہم عطا کی ہے قَالَ فَمَا بَالُ الۡقُرُوۡنِ الۡاُوۡلٰی ﴿۵۱﴾ فرعون نے کہا کہ
پھر جو قومیں پہلے گزر چکی ہیں وہ کس حال میں ہیں؟ قَالَ عِلۡمُهَا عِنۡدَ رَبِّیۡ فِیۡ
کِتٰبٍ ۚ لَا یَضِلُّ رَبِّیۡ وَ لَا یَنۡسَی ﴿۵۲﴾ موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ ان سب کا علم
میرے رب کے پاس ایک کتاب یعنی لوح محفوظ میں موجود ہے، میرا رب نہ کبھی
غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے الَّذِیۡ جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّ سَلَکَ
لَکُمۡ فِیۡهَا سُبُلًا وَّ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ وہی رب ہے جس نے تمہارے
لئے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمہارے چلنے کے لئے راستے نکالے اور آسمان سے
پانی برسایا فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا مِّنۡ نَّبَاتٍ شَتّٰی ﴿۵۳﴾ پھر اس پانی کے ذریعہ

مختلف انواع واقسام کی نباتات پیدا کیں كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ تاکہ ان

چیزوں کو تم خود بھی کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی کھلاؤ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي

النُّهٰى ﴿۵۴﴾ یقیناً ان باتوں میں عقل رکھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں مِنْهَا

خَلَقْنٰكُمْ وَ فِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ ہم نے

تمہیں اسی زمین سے پیدا کیا ہے، اسی میں تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی میں سے

تمہیں دوبارہ نکالیں گے وَ لَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿۵۶﴾ بلاشبہ ہم

نے فرعون کو اپنی ساری ہی نشانیاں دکھائیں مگر اس نے جھٹلایا اور ماننے سے انکار کر

دیا